سید محمد یونس بخاری

مثیل بوذر

مرے قبیلے کی رسم مہر و وفا کا پیکر
مرے بزرگوں کے ذکر و فکر خفی جلی کا عظیم وارث
وہ قرن اوّل کی عظمتوں کا حسین پر تو
جہانِ علم و عمل کا مہرِ منیر لوگو
وہ ہمت و عزم کا ہمالہ
وہ دانش و [illegible] والہ
وہ حلم کی رفعتوں کا ہالہ
شبِ سیہ میں وہ اک اجالا
مؤیدِ دینِ حق تعالیٰ
وہ ایک درویش ابنِ درویش
جلوتوں میں فلاحِ اُمت تراشتا تھا
تو خلوتوں میں حقیقتوں کو تلاشتا تھا
وہ کاروانِ وفا و صدق و صفا کا نوشہ
وہ جراُتوں کا، جہانِ جہد و غزیٰ کا نغمہ
نبی کے یاروں تمام پیاروں سے پیار کرتا
وہ دامنِ دشمن ہی تار تار کرتا
وہ جذّ و اَب کی تمام کیفیتوں کا مظہر
وہ بزمِ عشاقِ سرورِ دیں کا میر و محور
میں اس پہ نازاں مرا برادر رخِ منور
وہ میری دنیا کو چھوڑ کر اب
جہانِ نو کا مکیں ہوا ہے
مکینِ خلد بریں ہوا ہے

مرا برادر بہ نامِ بوذر مثیل بوذر
میں اسکی فرقت میں مضطرب ہوں
میں ایسا ہلکان ہو رہا ہوں
جو اپنی قسمت پہ ناز کرتا تھا
اپنی قسمت پہ رو رہا ہوں

(۲۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء ملتان)

(ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان نومبر ۱۹۹۵ء از ۱۳ تا ۱۳)